کشمیر جنت نظیر وادی (کاشاف اقبال)

صدر عالی وقار جس دن لفظ کن ایجاد ہوا تھا یہ کہانی تو اس دن سے لکھی جا چکی ہے یہ میری اور میری مٹی کی داستان محبت ہے آپ نہیں سمجھیں گے یہ مٹی کبھی ہیر تو کبھی لیلا بن کر دریائے جہلم کے کنارے رومی کے قصوں پر سماں بھاندتی اپنے رانجہے اپنے مجنوں کا انتظار کر رہی ہے کہ کلمہ شہادت کٹ جائے عاشق خاک کا سر کہ یہ مٹی اسکے لہو سے اسکے نام کی اپنی ہتھیلی پر مہندی لگا/رچا سکے۔

ارے کلمہ شہادت کہ مجھے حب ازاں کے نام پر مرنے والے کی میت اٹھائی جائے کہ یہ مٹی اپنی باہوں میں اس شہید کو لوریاں سنا سنا کر سدا سوہاگن رہ سکے اور یہ اعلان بھی جامع مسجد سری نگر میں ہو جائے کہ برہان وانی ولد مظفر وانی کا نکاح مٹی کے ساتھ حق مہر زندگی کے عوض قبول ہے قبول ہے

یہ کہانی فرشتوں کی کہانی نہیں جہاں ایڑیاں زمین پر رگڑ رگڑ کر زم زم سے پیاس بجھائی جائے ارے یہ میرے کشمیر کی کہانی ہے جہاں لہو سے مٹی کی پیاس بجھائی جاتی ہے،یہاں لہو سے مٹی کی پیاس بجھائی جاتی ہے۔

کہ مٹی کے دیوانے تو بس مٹی میں ملنے کی خواہش رکھتے ہیں صدرعالی وقار!

مٹی ڈالیے چاہے سینے پر تین گولیاں کھائے 90 منٹ تک مٹی کی عزت بچاتا کیپٹن سلمان سرور لہو لہو ہو جائے۔

مٹی ڈالیے چاہے کوئٹہ میں پولیس اہلکاروں کی جانیں بجا کر اپنے آپ کو دھماکے سے اڑا کر کیپٹن روح اللہ کی شہادت سے گفتگو ہو جائے۔

ارے مٹی ڈالیے چاہے دہشتگردوں کی گرفت میں رہ کر بھی رسم شبیری ادا کرتے کیپٹن نجم نیاز کا جسد لہو سے رفوع ہو جائے.

بس اس مٹی سے تیمم کرکے آج عبادت روبرو ہو جائے،اس مٹی سے تیمم کرکے آج عبادت روبرو ہو جائے۔

صدر عالی وقار!ان راہ حق کے شہیدوں کے لبوں سے نعرہ تکبیرکی صدائیں سنیے سنائی دے رہی ہیں مگر ہم فقط دلاسا دے رہے ہیں۔

ارے دلاسہ جائے جہنم میں کہ دس دن کی منال کو یتیم کرنےکے بعد کیپٹن نبیل احمد اپنی --------- کو اپنی شجاعت کے قصے سنانے آتا ہے۔

دلاسہ جائے جہنم میں کہ اپنی مٹی کی داستان محبت سنا کر ڑاکٹر عائشہ کو میجر اسحاق آج بھی گلے لگانے آتا ہے اور یہ بتانے آتا ہے کہ ۔

کہ میں تو **مقتل میں بھی قسمت کا سکندر** نکلا کرہ فعل میرے نام کا اکثر نکلا تھا جنھیں زعم وہ دریا بھی مجھی میں ڈوبے میں کہ صحرا نظر آتا تھا سمندر نکلا

تو یھیں ہار گیا ہی میرے بزدل دشمن مجھ سے تنھا کے مقابل تیرا لشکر نکلا

جس چین کو ڈھونڈتا تھا بے چین ہو کر خاکی وہ چین صدیوں کا میری مٹی کے اندر نکلا